94037 ـ دوائی استعمال کیے بغیر روزہ نہیں رکھ سکتا

سوال

اگر کوئی شخص دوائی کھائے بغیر روزہ نہ رکھ سکتا ہو تو اس شخص کا حکم کیا ہوگا، کیونکہ اگر وہ دوائی استعمال نہ کرے تو اسے شدید درد شقیقہ کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اور بعض اوقات تو الٹیاں بھی آنی شروع ہو جاتی ہیں، بچپن سے ہی استعمال کر رہی ہے خدشہ ہے کہ اس کی حالت ایسی ہو جائیگی، کیونکہ اسے الرجی کی بیماری ہے، کیا ممکن ہے کہ جتنے ایام روزے نہیں رکھے ان کا مسکینوں کو کھانا کھلا دے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اگر اس کے لیے روزہ رکھنا مشقت کا باعث ہے تو اس کے لیے روزہ چھوڑنا جائز ہے، روزہ رکھنے کے لیے اسے دوائی کھانے کی ضرورت نہیں؛ کیونکہ مکلف کے وجوب کی شرط کا حصول لازم نہیں.

اور اگر اس عورت کو کسی قابل اعتماد ڈاکٹر نے بتایا ہو کہ اس کا مرض لاعلاج نہیں بلکہ اس سے شفایابی ممکن ہے تو اس صورت میں اس نے جتنے ایام روزے نہیں رکھے اس کے ذمہ ان کی قضاء ہوگی، اور اس کے لیے روزہ رکھنے کی قدرت رکھتے ہوئے مسکینوں کو کھانا دینا کافی نہیں ہوگا.

لیکن اگر ڈاکٹر نے بتایا ہو کہ اس کی حالت میں تبدیلی کی کوئی امید نہیں، اور روزہ رکھنے سے اسے مستقل شدید درد شقیقہ کا سامنا ہو سکتا ہے تو یہ عورت روزہ مت رکھے بلکہ جن ایام میں روزے نہیں رکھے اس کا فدیہ ادا کر دے.

اسے چاہیے کہ بلوغت سے لے کر اس نے اب تک جتنے ایام کے روزے ترک کیے ہیں ان کا اندازہ لگا کر فدیہ ادا کر دے.

مریض کے لیے روزہ نہ رکھنے کی دلیل درج ذیل فرمان باری تعالی ہے:

تم میں سے جو کوئی بھی رمضان المبارک کا مہینہ پائے تو وہ اس کے روزے رکھے، اور جو کوئی مریض ہو یا مسافر تو وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کر لے، اللہ تعالی تمہارے ساتھ آسانی چاہتا ہے اور تمہارے ساتھ تنگی نہیں چاہتا البقرۃ (185).

یہ آیت اس مریض کے متعلق ہے جو بعد میں روزے کی قضاء کر سکتا ہو.

لیکن جو مریض شفایابی کی امید نہیں رکھتا - یعنی ڈاکٹر حضرات نے تخمینہ لگا کر بتایا ہو - تو وہ روزہ نہ رکھے بلکہ ہر دن کے بدلے میں ایك مسکین کو بطور فدیہ کھانا دے اس کی مقدار نصف صاع (یعنی ڈیڑھ کلو) چاول وغیرہ ہیں.

اور بڑی عمر کا بوڑھا بھی جو روزہ نہیں رکھ سکتا اس کے ساتھ ملحق ہوگا، اس کی دلیل اللہ تبارك و تعالی کا فرمان ہے:

اور جو لوگ اس کی استطاعت نہیں رکھتے وہ مسکین کو بطور فدیہ کھانا دیں البقرۃ (184).

امام بخاری رحمہ اللہ نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے کہ اس سے مراد وہ بوڑھا مرد اور عورت ہیں جو روزہ رکھنے کی استطاعت نہ رکھیں تو وہ ہر دن کے بدلے ایك مسکین کو کھانا دیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (4505).

اور امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" امام شافعی اور ان کے اصحاب کا کہنا ہے: وہ بوڑھا شخص جسے روزہ مشقت میں ڈال دے یعنی شدید مشقت سے دوچار کر دے، اور وہ مریض جسے شفایابی کی امید نہ ہو بغیر کسی اختلاف کے ان پر روزے رکھنا فرض نہیں، اس کے متعلق ابن منذر رحمہ اللہ کا نقل کردہ اجماع آگے بیان ہوگا، بلکہ صحیح قول کے مطابق وہ دونوں فدیہ دیں گے " انتہی

دیکھیں: المجموع (6 / 261).

ہماری دعا ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالی اس عورت کو شفایابی و عافیت سے نوازے.

واللہ اعلم .